تجویز کیا گیا ہے۔

قرآن کی خدمت کرنے والے اور قرآن کا پیغام خود سمجھ کر دوسروں کو سمجھانے والے اور قرآن کا عملاً غلبہ چاہنے والے افراد اور گروہوں کے لیے اس مختصر کتاب کا مطالعہ بہت مفید رہے گا۔

انکم ٹیکس احکام الٰہی کی روشنی میں | تالیف: نذر الحق لون۔ مینجنگ ڈائریکٹر آئی ڈی لون اینڈ سنز، راولپنڈی۔ شائع کردہ: فرم مذکور، پوسٹ بکس ۳۴۔ آدم جی روڈ، راولپنڈی۔ قیمت درج نہیں۔

مؤلف بہت سے دینی، تعلیمی، فلاحی اور معاشی اداروں میں (جن میں سرکاری بھی ہیں اور قومی بھی) معزز مناصب رکھتے ہیں اور ان کی وجہ سے انہیں یہ سہولت بھی ملی کہ وہ اپنے موضوع سے متعلق جملہ احوال کی، واقفیت رکھیں۔ خوشی کی بات یہ ہے کہ اس کتاب کی گواہی کے مطابق لون صاحب کے پاس مالیاتی اور قانونی معلومات و تجربات ہی نہیں، جذبۂ ایمانی اور اسلامی نقطۂ نظر بھی ہے۔ اس نقطۂ نظر کے ساتھ انہوں نے انکم ٹیکس کے قوانین پر ایک ایک کرکے بحث کی ہے اور مقابل میں اسلامی اصول و احکام رکھ کر دکھایا ہے کہ کتنا بڑا تضاد ہمارے ہاں کارفرما ہے۔

میں نے اسے ایک سرسری تالیف سمجھ کر پڑھنا شروع کیا، مگر سفرِ مطالعہ طے کرنے کے ساتھ ساتھ میرے دل میں اس کاوش کی قدر و قیمت بڑھتی گئی۔

دراصل یہ ایک مقالہ ہے جو کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی دعوت پر ان کے ایک اجلاس (مئی ۱۹۸۵ء) میں پڑھا گیا۔

ہمدرد نونہال (خاص نمبر) | مدیرِ اعلیٰ: مسعود احمد برکاتی، صدر حکیم محمد سعید صاحب۔ مقامِ اشاعت: ہمدرد نونہال ہمدرد ڈاک خانہ، ناظم آباد۔ کراچی ۱۸۔ قیمت خاص نمبر ۸/- روپیہ۔

بچوں کے لیے یہ کہانیوں کا بہت اچھا مجموعہ ہے جو ۲۸۸ صفحات پر پھیلی ہوئی ہیں۔ ان کہانیوں

کے لکھنے والوں میں کئی نامور اور مشاق اہلِ قلم ہیں ۔ یہ کہانیاں پُرانے طرز کی خواب ناک کہانیوں سے مختلف ہیں ۔ زندگی کی حقیقتیں، مختصر پلاٹ، چلتے پھرتے کردار، بچوں کے لیے سلیس زبان اور سادہ اندازِ بیان اور ذہنوں پر نقوش چھوڑنے والے نتائج ۔

یہ ہے مختصر تعریف ان کہانیوں کی ۔ کچھ معلوماتی مواد بھی شامل ہے ۔ لطیفے بھی ہیں، رنگین تصاویر بھی اور عربی زبان کے بہت آسان سے ... اسباق بھی ۔

۱۶ صفحے کا ایک دلچسپ پمفلٹ ... نمبر کے ساتھ ملتا ہے جس میں بڑی اہم معلومات (خصوصاً سائنسی) سطر بہ سطر دی گئی ہیں ۔

المعارف | بہ ادارت : سراج منیر و محمد اسحٰق بھٹی صاحبان ۔ دفتر : ادارہ ثقافتِ اسلامیہ، کلب روڈ، لاہور ۔ قیمت فی شمارہ ۲۵/- روپے ۔ سالانہ ۴۰/- روپے ۔ (قیمتوں کا تناسب سمجھ میں نہیں آیا ۔)

المعارف کی اشاعت نو کے خاص کا سلسلہ حال ہی میں شروع ہوا ہے اور اس کا تیسرا شمارہ ہم تک پہنچا ہے ۔ مضمون بہ مضمون تفصیلی گفتگو تو ممکن نہیں، اتنا ہی کہہ سکتا ہوں کہ یہ علمی رسالہ اس قابل ہے کہ اس کا خیر مقدم کیا جائے ۔ اس میں جو بھی مضامین و مقالات شائع ہوئے ہیں وہ بہت تحقیقی اور بصیرت مندانہ ہیں ۔ مجموعی طور پر المعارف کے مضامین و مقالات یا تو اسلامی موضوعات سے متعلق ہیں یا ان پر بھی اسلامی فکر و ثقافت کا عکس یا سایہ ضرور موجود ہے ۔ اس وقت شمارہ نمبر ۳ میرے سامنے ہے اور اس کی فہرست میں درج تقریباً تمام مضامین کا تعلق اسلامی فکر، اسلامی ادب، اسلامی تاریخ اور اسلامی شخصیتوں سے ہے ۔ لکھنے والے سبھی ایسے ہیں کہ اپنا ایک مقام رکھتے ہیں ۔ خوشی کا مقام ہے کہ ادارے کا اسلامی تصور اس رسالے میں متجددانہ نہیں ہے ۔